

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انوار الحق صاحب کی اہلیہ کی وفات

۳۰ نومبر ۲۰۱۲ء بروز جمعہ علی الصباح شیخ الحدیث نائب مہتمم حضرت مولانا محمد انوار الحق صاحب مدظلہ کی اہلیہ محترمہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث نوشہرہ کے سی ایم ایچ ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کا جنازہ جمعہ کے دن عصر کے بعد اکوڑہ خٹک کی وسیع و عریض عید گاہ میں پڑھا گیا۔ حضرت مولانا سید الحق صاحب مدظلہ نے حضرت مولانا انوار الحق صاحب سے جنازہ پڑھانے کیلئے کہا کہ اقرب ولی آپ ہیں۔ نماز جنازہ میں علماء، طلباء اور عوام الناس کی ایک عظیم الشان ریکارڈ تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ میں الحمد للہ اس قدر عظیم خلق خدا اکٹھی ہوئی جو یقیناً مرحومہ کی عند اللہ قبولیت کی ایک بڑی علامت ہے۔ مرحومہ انتہائی نیک سیرت، پاک دامن اور عابدہ زاہدہ شخصیت تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کئی صلاحیتوں اور جواہر سے آراستہ و پیراستہ فرمایا تھا۔ سلیقہ مندی اور گھریلو امور میں آپ کے انتظامات قابل رشک تھے۔ حضرت دادی جان مرحومہ اور حضرت والدہ ماجدہ کے بعد خاندان بھر کی خواتین میں آپ انتہائی قابل احترام اور مقبول تھیں اور آپ نے ان دونوں بزرگ خواتین کی جدائی کے بعد سارے حقانی خاندان کی خواتین، بچوں اور بڑوں کو اپنی مشفق و نرم طبیعت کے باعث وحدت و اتفاق کی لڑی میں پیر ویا ہوا تھا۔ سخاوت کا عنصر بھی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ اپنے دیباگانے اور خصوصاً طلباء و علماء کی ضیافت اور مہمان نوازی کیلئے آپ ہر وقت ہادرچی خانے میں موجود ہوتیں۔ گوکہ آپ کچھ عرصے سے شوگر اور گردوں کے امراض میں مبتلا تھیں مگر اس کے باوجود آپ ایک دن بھی اپنے بیمار شوہر کی خدمت اور گھریلو امور سے کنارہ کش نہ ہوئیں اور اپنی معمولات زندگی پر بیماری کو حاوی نہ ہونے دیا۔ حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرتدہ جب حیات تھے اور سارا خاندان انہی کے زیر سایہ ایک ساتھ رہ رہا تھا اور دارالعلوم کے اساتذہ کرام کے لئے وہاں سے روزانہ سالن کی بڑی بڑی ہانڈیاں تیار ہو کر مدرسے بھیجی جاتی تھیں تو آپ کا بھی اُن خدمات میں بڑا حصہ رہا ہے۔ یہاں حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کے گھر بھی دارالعلوم حقانیہ اور حضرت کے مہمانوں کی آمد و رفت کا سلسلہ ہر وقت جاری رہتا ہے ان علماء طلباء کی ہمہ وقت آمد کے موقع پر ان کی ضیافت کرنا اپنے لئے ہار نہ سمجھتیں۔ اس کے علاوہ روزانہ قرآن و دلائل الخیرات کی بلاناغہ تلاوت کرنا اور زندگی بھر نماز تہجد پڑھنا آپ کا خصوصی طرہ امتیاز رہا ہے۔ ان شاء اللہ آپ کی یہی دینی خدمات دارالعلوم حقانیہ و علماء و مشائخ کے ساتھ عقیدت رکھنا، اسلامی احکامات پر کامل طریقہ سے عمل پیرا ہونا، شوہر کو راضی رکھنا اور عالم و حفاظ اولاد کی تعلیم و تربیت وغیرہ آپ کے سمر آخرت کیلئے بہترین سرمایہ و زادراہ ہیں۔ جمعہ کے دن غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل آپ کی تدفین حقانی قبرستان میں حضرت دادی جان کے قدموں میں ہوئی۔ مزار کے سرہانے جامعہ تحسین القرآن کے مہتمم حضرت مولانا قاری محمد عمر علی مدظلہ نے تلاوت قرآن پاک سے زخمی دلوں پر مرہم کا سامان کیا۔ قبرستان میں علماء و مشائخ کا جم

غیر آخر تک رہا۔ دوران جنازہ و دوران تدفین ذکر واذکار اور دعاؤں کی بدولت عجیب روحانی فضا قائم تھی۔ حضرت مولانا پیر عزیز الرحمن ہزاروی مدظلہ نے اس موقع پر ہد اثر اور روح پرور بیان اور رقت آمیز دعا فرمائی۔ جنازہ کے موقع پر علماء طلباء فضلاء حقانیہ سیاسی زعماء اور ملک و ملت کے چیدہ چیدہ شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور آج تک تعزیت کرنے والوں کا سلسلہ دارالعلوم میں جاری و ساری ہے اور ملک بھر کے مدارس و مساجد میں بھی ختمات قرآن اور دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور چچا جان حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ ان کی اولاد اور تمام خاندان کے افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اللهم اغفر لها وارحمها وادخلها الجنة بحرمات لا اله الا اله محمد رسول الله

اظہار تشکر

میری اہلیہ مرحومہ کے سانحہ وفات کے موقع پر جو علماء طلباء سیاسی زعماء دانشور ارباب حکومت اور ملک بھر سے آئے ہوئے مہمانوں نے جس خلوص سے جنازہ میں شرکت کی اور آج تک تعزیت و دعا کے لئے تشریف لا رہے ہیں اور اس کے علاوہ ملک بھر کے مدارس و مساجد میں مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب و ختمات قرآن کی محافل منعقد کیں اس سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے پورے غمزدہ خاندان کو صبر اور حوصلہ ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرماوے۔ موت برحق ہے دنیا فانی ہے۔ ہم سب نے عالم جاودانی میں جانا ہے جو اصل زندگی ہے کل من علیہا فان میں اور برادر مرحمت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ بلکہ سارا حقانی خاندانی آپ کی یہاں اکوڑہ خشک زحمت کرنے اور یہاں قدم رنج فرمانے پر دل و جان سے شکر گزار ہیں۔ آپ کے تعزیتی ٹیلی فونز، خطوط اور پیغامات سے ہمیں مزید اطمینان و صبر ملا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ لوگوں کا خلوص و چاہت اور دارالعلوم حقانیہ سے عقیدت اور خاندان حقانی کے ساتھ وابستگی اپنے دربار میں قبول فرمائے اور آپ کو اجر جزیل سے نواز کر مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بہترین مقامات قرب و رضا پر فائز فرمادے۔ (امین) مرضی مولیٰ پر بجز صبر و شکر کے چارہ نہیں۔ آپ حضرات کی عافیت و سرخروئی داریں کیلئے ہم سب دست بدعا ہیں۔

والسلام

(مولانا) محمد انوار الحق حقانی

نائب مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک و نائب صدر وفاق المدارس پاکستان